

ضیاء الحدیث



شاہ شکر اب الحق قادری مدظلہ العالی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

مفسر ضیاء القرآن محمد کرم شاہ قادری
یاہ کا تصانیف

ترجمہ جمال القرآن

قرآن پاک کا انتہائی خوبصورت ترجمہ جس کے ہر
لفظ سے اعجاز و شہرہ آفاق کائنات نظر آئے

تفسیر ضیاء القرآن

نجم مشرق کا بہترین ذریعہ
اہل دل کے لیے ایک شایانہ ترجمہ

ترجمہ جمال القرآن

جمال القرآن

ضیاء القرآن
درد و سوز اور تحقیق و آگاہی
مہم تصنیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مشائخ سیدہ عالیہ شہیدہ نظامیہ و دیگر مہتممین
نے خدمات اور اوروں کو فلاح و نفع پہنچانے

قصیدہ اطیب النعم
غریب و نعتیہ قصیدوں کی پرستش
اور دلآویز شہرت

فون: 7221953-7220479
7238010
7225085-7247350
2210212-2212011
2630411

ضیاء القرآن پبلیکیشنز

ضیاءُ الحَدِیث

مصنف
علامہ سید
شاہ تراب الحق قادری

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی ○ پاکستان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ضیاء الحدیث	نام کتاب
سید شاہ تراب الحق	مصنف
جولائی 2004ء	اشاعت
ایک ہزار	تعداد
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور	ناشر
1Z423	کمپیوٹر کوڈ
75/- روپے	قیمت

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 7221953 فیکس: 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 7247350-7225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411 فیکس: 021-2210212

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

پیش لفظ

لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ
نبی اس اعلیٰ و ارفع شان والے بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور
اس کی تائید معجزات سے فرمائی ہو۔ امام غزالی احیاء العلوم میں فرماتے ہیں، ”جس طرح
ہمیں اپنی اختیاری حرکات پر قدرت ہوتی ہے اسی طرح انبیاء کرام کے معجزات ان کے
اختیار میں ہوتے ہیں۔“ نبوت کسی نہیں کہ کوشش سے حاصل ہو سکے یہ محض اللہ تعالیٰ کی عطا
ہے۔ ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے البتہ نبوت کا اعلان وہ رب تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے۔

تمام انبیاء کرام گناہوں اور خطاؤں سے معصوم ہوتے ہیں۔ قرآن پاک میں انبیاء
کرام کے بارے میں جن امور کا ذکر ہے ان کی حقیقت گناہ نہیں بلکہ وہ امور یا تو نسیان ہیں
جیسے حضرت آدم علیہ السلام کا دانہ گندم کھالینا اور یا وہ اجتہادی خطا ہیں جیسے حضرت یونس علیہ
السلام کے بارے میں فرمایا گیا۔ انبیاء علیہم السلام کے حق میں بھول اور اجتہادی خطا دونوں
امر جائز ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اجتہادی خطا بھی جائز نہیں کیونکہ آپ
کا مرتبہ تمام انبیاء کرام سے بلند و بالا ہے۔ آپ کے اس خاص منصب پر آیات قرآنی اِنَّكَ
لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (اور بیشک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو، الشوریٰ: ۵۲) اور
اِنَّكَ لَعَلٰی هُدٰی مُّسْتَقِيْمٍ (بیشک تم سیدھی راہ پر ہو، الحج: ۶۷) گواہ ہیں۔

انبیاء کرام تمام مخلوق سے افضل ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اور ہم نے ہر ایک کو اس
کے وقت میں سب پر فضیلت دی“ (الانعام: ۸۶) جو شخص کسی غیر نبی کو کسی نبی کے برابر یا
افضل بتائے وہ کافر ہے۔ انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا گمراہی ہے قرآن نے کافروں کا
طریقہ بیان کیا ہے کہ وہ نبیوں کو اپنی مثل بشر کہتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ نفوس بشری شکل و صورت ہی میں دنیا میں جلوہ گر ہوتے ہیں مگر ان
کے جسمانی و روحانی اوصاف درجہ کمال پر ہوتے ہیں اور ان کی سماعت و بصارت اور طاقت
و قدرت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی۔ قرآن عظیم سے چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔